ہندسی پیمائش کے ماہر ڈاکٹر ہمایوں رضا کے ساتھ ایک دن ہندسی پیمائش کے تکنیکی پہلوؤں، زمینی رکاوٹوں اور ’ہمالیہ ٹاؤن‘ کے نقشے پر کام کرنے والے ایک سروے آفیسر کی روزمرہ مشکلات

ہندسہ نگار ڈیسک — ہفتہ، 21 مئی 2022ء 09:15 بجے

ہمایوں رضا کے دفتر میں 20 ڈھلوان کرسیاں رکھی ہیں، مگر وہ کسی ایک کرسی پر نہیں بیٹھتے۔ وہ کبھی کھڑکی کے پاس کھڑے ہو کر ہاتھ کے پیمانے سے فاصلہ ناپتے ہیں، کبھی میز پر جھک کر کاغذ پر لکیریں کھینچتے ہیں اور کبھی فون پر کسی سروے ٹیم کو ہدایت دیتے ہیں۔ ڈاکٹر ہمایوں رضا ایک ایسے ماہر ہیں جو زمین کو نقشے میں بدلتے ہیں اور نقشے کو زمین پر نافذ کرتے ہیں۔ ان کا دفتر ہمالیہ ٹاؤن کے ماسٹر پلان کا دفتر ہے اور ان دنوں وہ ایک ہی سوال میں الجھے ہوئے ہیں: ایک پہاڑی نالے کو ایک ہی سڑک میں کیسے سمیٹا جائے۔

ڈاکٹر ہمایوں رضا نے اپنی ڈگری ایک ایسے ادارے سے حاصل کی جو اب بند ہو چکا ہے، پھر ایک طویل عرصہ ایک سرکاری ادارے میں گزارا جہاں فائلیں کم اور نقشے زیادہ تھے۔ وہاں انہوں نے سیکھا کہ کاغذ پر درست لکیر زمین پر غلط ہو سکتی ہے اگر ماپنے والا تھکا ہوا ہو۔ اب وہ نجی شعبے میں ہیں اور ان کا کام ایسے منصوبوں کو دیکھنا ہے جو ماحولیاتی اثرات، زمینی تنازعات اور ناقص پیمائش تینوں کا شکار ہو سکتے ہیں۔ ان کے ساتھ کام کرنے والے سروے آفیسر عمران شاہ کے مطابق ڈاکٹر رضا کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ وہ نقشے کو صرف کاغذ نہیں سمجھتے۔ وہ کہتے ہیں کہ نقشہ اگر زمین کا دکھ نہ سمجھے تو وہ دکھ بڑھا دیتا ہے۔

دوپہر کے وقت ہمالیہ ٹاؤن کے مغربی کنارے پر ایک نالہ بارش کے بعد بپھر گیا تھا۔ ڈاکٹر رضا اپنی ٹیم کے ساتھ وہاں پہنچے تو پانی اتر چکا تھا مگر کیچڑ اور ٹوٹے ہوئے کنارے باقی تھے۔ ٹیم کے ارکان نے بتایا کہ پرانے نقشے میں نالے کی چوڑائی 6 میٹر دکھائی گئی ہے، مگر موقع پر یہ 2.1 میٹر رہ گئی ہے۔ ڈاکٹر رضا نے فوراً کہا کہ اگر سڑک اسی نقشے پر بنی تو اگلی برسات میں پانی سیدھا گھروں میں داخل ہوگا۔ انہوں نے ٹیم کو ہدایت دی کہ نالے کی اصل حد، کنارے کی ڈھلان اور پانی کے بہاؤ کا نشان الگ الگ نقشے پر درج کیا جائے۔ یہ ایک چھوٹی بات لگتی ہے، مگر اسی سے ہزاروں روپے کا فرق پڑتا ہے اور کل کو کسی کا گھر بچتا ہے یا بہہ جاتا ہے۔

ڈاکٹر رضا کے دفتر میں ایک بڑا نقشہ دیوار پر لگا ہے جس پر ہمالیہ ٹاؤن کے 14 سیکٹر، سڑکیں، پارک اور ایک ڈمپنگ سائٹ دکھائی گئی ہے۔ ڈمپنگ سائٹ وہ جگہ ہے جہاں شہر کا کچرا اور تعمیراتی ملبہ پھینکا جاتا ہے۔ ڈاکٹر رضا کا کہنا ہے کہ اگر ڈمپنگ سائٹ نالے کے اوپر رکھی گئی تو برسات میں زہریلا پانی سیدھا زمین میں اترے گا اور قریبی کنویں بیٹھ جائیں گے۔ ان کے مطابق ماحولیاتی اثرات کا جائزہ اس لیے ضروری ہے کہ یہ کاغذ پر نہیں، زمین پر زندگی کو نقصان پہنچاتا ہے۔ ٹیم نے تجویز دی کہ ڈمپنگ سائٹ کو 300 میٹر پیچھے ہٹایا جائے اور نالے کے گرد 5 میٹر کا سبز پٹی چھوڑی جائے تاکہ مٹی بہہ کر نالے میں نہ گرے۔

شام کو ڈاکٹر رضا نے ٹیم کو جمع کیا اور ایک ایک کیس پر بات کی۔ ایک کیس میں ایک ریٹائرڈ استاد نے شکایت کی تھی کہ اس کے پلاٹ کا رقبہ 8 مرلے سے کم ہو کر 6 مرلے رہ گیا ہے۔ ڈاکٹر رضا نے کہا کہ یہ غلطی کسی ایک سروے میں نہیں بلکہ تین مختلف نقشوں کے ملانے میں ہوئی ہے۔ انہوں نے حکم دیا کہ پرانے نقشے، نئے نقشے اور زمین پر موجود باڑ کا موازنہ کیا جائے۔ یہ کام دفتر میں بیٹھ کر نہیں ہو سکتا، اس کے لیے ٹیم کو دوبارہ موقع پر جانا پڑے گا۔ ڈاکٹر رضا کا ماننا ہے کہ دفتر میں بیٹھا افسر اگر فیلڈ نہ جائے تو وہ غلطی کو فائل کی زبان میں چھپا دیتا ہے۔

ڈاکٹر رضا کے دفتر میں ایک ریٹائرڈ سروے آفیسر بھی آتے ہیں جو اب ٹھیکے پر کام کرتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ نئے لڑکے کتابوں سے سیکھتے ہیں اور پرانے لوگ زمین سے سیکھتے ہیں۔ ڈاکٹر رضا نے اس بات سے اتفاق کیا اور کہا کہ ان کا مقصد دونوں کو ایک ہی میز پر بٹھانا ہے تاکہ غلطی ایک دوسرے کو روک سکے۔ ٹیم میں 3 خواتین سروے آفیسر بھی ہیں جو فیلڈ میں مردوں کے برابر کام کرتی ہیں اور ڈاکٹر رضا کے مطابق ان کی پیمائش اکثر سب سے درست ہوتی ہے کیونکہ وہ جلدبازی نہیں کرتیں۔

شام 6 بجے ٹیم واپس آئی تو ڈاکٹر رضا نے چائے منگوائی اور کہا کہ کل صبح وہ خود نالے کے کنارے کھڑے ہوں گے تاکہ نئی سڑک کا نقشہ وہیں بیٹھ کر بنایا جا سکے۔ ان کا ماننا ہے کہ نقشہ اگر زمین کے سامنے بنے تو غلطی کم ہوتی ہے۔ یہ رپورٹ ہمالیہ ٹاؤن کے ماسٹر پلان کے مسودے کا حصہ ہے جو اگلے ماہ پبلک سماعت کے لیے پیش ہوگا۔ شہری اس سماعت میں اپنے اعتراض لکھ کر جمع کرا سکیں گے۔

ہمالیہ ٹاؤن کے ماسٹر پلان پر 18 ماہ بعد نظر ثانی، 9 نئے سیکٹروں کی منظوری اور ڈمپنگ سائٹ کو شہر سے باہر منتقلی کا فیصلہ

ہندسہ نگار ڈیسک — ہفتہ، 21 مئی 2022ء 09:15 بجے

ہمالیہ ٹاؤن کے ماسٹر پلان پر 18 ماہ بعد نظر ثانی کر لی گئی ہے۔ منگل کو ہونے والی ٹاؤن پلاننگ اتھارٹی کے اجلاس میں 9 نئے سیکٹروں کی منظوری دی گئی اور فیصلہ کیا گیا کہ شہر کا کچرا اور تعمیراتی ملبہ ڈالنے کی جگہ شہر سے باہر منتقل کی جائے گی۔ اجلاس 14 ممبران پر مشتمل تھا اور اس میں 3 گھنٹے بحث چلی۔ چیئرمین ٹاؤن پلاننگ ڈاکٹر نوید اختر ملک نے کہا کہ پرانے ماسٹر پلان میں آبادی کا اندازہ حقیقی آبادی سے کم لگایا گیا تھا، اسی لیے سڑکیں تنگ اور پارک ناکافی رہ گئے۔

نئے سیکٹروں میں G-17 اور G-18 کے علاقے، ایک صنعتی زون اور دو کمرشل مارکیٹیں شامل ہیں۔ G-17 میں 1200 رہائشی پلاٹ نکالے جائیں گے جن میں سے 400 کم آمدنی والے شہریوں کو الاٹ کیے جائیں گے۔ منصوبہ ساز ادارے کے مطابق G-17 کا رقبہ 2.1 مربع میل ہے اور اس میں پانی، بجلی اور گیس کے کنکشن زمین کے نیچے بچھائے جائیں گے تاکہ کھمبے اور تار نظر نہ آئیں۔ ٹاؤن پلاننگ کے ایک افسر کے مطابق یہ علاقہ ماڈل کالونی کے طور پر بنایا جائے گا تاکہ باقی شہر کے لوگ دیکھ سکیں کہ منصوبہ بند آبادی کیسی ہوتی ہے۔

ڈمپنگ سائٹ کے بارے میں فیصلہ سب سے زیادہ بحث طلب رہا۔ اب تک شہر کا کچرا اور ملبہ شہر کے مغربی کنارے پر ایک کھلی جگہ پر پھینکا جاتا تھا جو اب آبادی کے قریب آ چکی ہے۔ نئی سائٹ شہر سے 18 کلومیٹر دور ہوگی اور وہاں کچرے کو زمین میں دبا کر ڈھکا جائے گا تاکہ بدبو اور مکھیاں نہ پھیلیں۔ ٹاؤن پلاننگ کے ایک افسر کے مطابق پرانی سائٹ کو 6 مہینے میں بند کر کے وہاں پودے لگائے جائیں گے تاکہ وہ جگہ دوبارہ سبز ہو جائے۔

اجلاس میں یہ بھی طے ہوا کہ ہر نئے پلاٹ کے ساتھ 10 فیصد جگہ پارک کے لیے چھوڑی جائے گی اور سڑکوں کی چوڑائی 30 فٹ سے بڑھا کر 40 فٹ کر دی جائے گی۔ ایک رکن اسمبلی نے کہا کہ پرانے ماسٹر پلان میں سب کچھ اچھا لگتا ہے مگر عمل درآمد کا کوئی ذکر نہیں تھا۔ ٹاؤن پلاننگ کے ایک افسر نے کہا کہ نئے ماسٹر پلان میں ہر منصوبے کے ساتھ اس کا بجٹ بھی لکھا جائے گا تاکہ کاغذ پر بنا منصوبہ زمین پر رک نہ جائے۔

ٹاؤن پلاننگ کے ایک افسر نے بتایا کہ نئے ماسٹر پلان کا مسودہ 21 مئی تک ٹاؤن ہال میں رکھا جائے گا اور شہری اپنے اعتراض تحریری شکل میں جمع کرا سکیں گے۔ اجلاس کے بعد چیئرمین نے کہا کہ اگر اس بار بھی عمل درآمد سست رہا تو یہ پلان بھی پرانے پلان کی طرح الماری میں رہ جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہر ماہ ایک رپورٹ پبلک کی جائے گی کہ کون سا سیکٹر کتنا بن چکا ہے۔ یہ رپورٹ ہمالیہ ٹاؤن کے ویب پورٹل پر بھی دستیاب ہوگی۔

(ہندسہ نگار کے نامہ نگار کی رپورٹ)

ہمالیہ ٹاؤن کے ماسٹر پلان پر 18 ماہ بعد نظر ثانی، 9 نئے سیکٹروں کی منظوری اور ڈمپنگ سائٹ کو شہر سے باہر منتقل کرنے کا فیصلہ

ہندسہ نگار ڈیسک — ہفتہ، 21 مئی 2022ء 09:15 بجے

ہمالیہ ٹاؤن کے ماسٹر پلان پر 18 ماہ بعد نظر ثانی کر لی گئی ہے۔ منگل کو ہونے والی ٹاؤن پلاننگ اتھارٹی کے اجلاس میں 9 نئے سیکٹروں کی منظوری دی گئی اور فیصلہ کیا گیا کہ شہر کا کچرا اور تعمیراتی ملبہ ڈالنے کی جگہ شہر سے باہر منتقل کی جائے گی۔ اجلاس 14 ممبران پر مشتمل تھا اور اس میں 3 گھنٹے بحث چلی۔ چیئرمین ٹاؤن پلاننگ ڈاکٹر نوید اختر ملک نے کہا کہ پرانے ماسٹر پلان میں آبادی کا اندازہ حقیقی آبادی سے کم لگایا گیا تھا، اسی لیے سڑکیں تنگ اور پارک ناکافی رہ گئے۔

نئے سیکٹروں میں G-17 اور G-18 کے علاقے، ایک صنعتی زون اور دو کمرشل مارکیٹیں شامل ہیں۔ G-17 میں 1200 رہائشی پلاٹ نکالے جائیں گے جن میں سے 400 کم آمدنی والے شہریوں کو الاٹ کیے جائیں گے۔ منصوبہ ساز ادارے کے مطابق G-17 کا رقبہ 2.1 مربع میل ہے اور اس میں پانی، بجلی اور گیس کے کنکشن زمین کے نیچے بچھائے جائیں گے تاکہ کھمبے اور تار نظر نہ آئیں۔ ٹاؤن پلاننگ کے ایک افسر کے مطابق یہ علاقہ ماڈل کالونی کے طور پر بنایا جائے گا تاکہ باقی شہر کے لوگ دیکھ سکیں کہ منصوبہ بند آبادی کیسی ہوتی ہے۔

ڈمپنگ سائٹ کے بارے میں فیصلہ سب سے زیادہ بحث طلب رہا۔ اب تک شہر کا کچرا اور ملبہ شہر کے مغربی کنارے پر ایک کھلی جگہ پر پھینکا جاتا تھا جو اب آبادی کے قریب آ چکی ہے۔ نئی سائٹ شہر سے 18 کلومیٹر دور ہوگی اور وہاں کچرے کو زمین میں دبا کر ڈھکا جائے گا تاکہ بدبو اور مکھیاں نہ پھیلیں۔ ٹاؤن پلاننگ کے ایک افسر کے مطابق پرانی سائٹ کو 6 مہینے میں بند کر کے وہاں پودے لگائے جائیں گے تاکہ وہ جگہ دوبارہ سبز ہو جائے۔

اجلاس میں یہ بھی طے ہوا کہ ہر نئے پلاٹ کے ساتھ 10 فیصد جگہ پارک کے لیے چھوڑی جائے گی اور سڑکوں کی چوڑائی 30 فٹ سے بڑھا کر 40 فٹ کر دی جائے گی۔ ایک رکن اسمبلی نے کہا کہ پرانے ماسٹر پلان میں سب کچھ اچھا لگتا ہے مگر عمل درآمد کا کوئی ذکر نہیں تھا۔ ٹاؤن پلاننگ کے ایک افسر نے کہا کہ نئے ماسٹر پلان میں ہر منصوبے کے ساتھ اس کا بجٹ بھی لکھا جائے گا تاکہ کاغذ پر بنا منصوبہ زمین پر رک نہ جائے۔

ٹاؤن پلاننگ کے ایک افسر نے بتایا کہ نئے ماسٹر پلان کا مسودہ 21 مئی تک ٹاؤن ہال میں رکھا جائے گا اور شہری اپنے اعتراض تحریری شکل میں جمع کرا سکیں گے۔ اجلاس کے بعد چیئرمین نے کہا کہ اگر اس بار بھی عمل درآمد سست رہا تو یہ پلان بھی پرانے پلان کی طرح الماری میں رہ جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہر ماہ ایک رپورٹ پبلک کی جائے گی کہ کون سا سیکٹر کتنا بن چکا ہے۔ یہ رپورٹ ہمالیہ ٹاؤن کے ویب پورٹل پر بھی دستیاب ہوگی۔

(ہندسہ نگار کے نامہ نگار کی رپورٹ) 19 مئی 2022ء کو شائع ہوئی

ہمالیہ ٹاؤن کے ماسٹر پلان پر 18 ماہ بعد نظر ثانی، 9 نئے سیکٹروں کی منظوری اور ڈمپنگ سائٹ کو شہر سے باہر منتقل کرنے کا فیصلہ

ہندسہ نگار ڈیسک — ہفتہ، 21 مئی 2022ء 09:15 بجے

ہمالیہ ٹاؤن کے ماسٹر پلان پر 18 ماہ بعد نظر ثانی کر لی گئی ہے۔ منگل کو ہونے والی ٹاؤن پلاننگ اتھارٹی کے اجلاس میں 9 نئے سیکٹروں کی منظوری دی گئی اور فیصلہ کیا گیا کہ شہر کا کچرا اور تعمیراتی ملبہ ڈالنے کی جگہ شہر سے باہر منتقل کی جائے گی۔ اجلاس 14 ممبران پر مشتمل تھا اور اس میں 3 گھنٹے بحث چلی۔ چیئرمین ٹاؤن پلاننگ ڈاکٹر نوید اختر ملک نے کہا کہ پرانے ماسٹر پلان میں آبادی کا اندازہ حقیقی آبادی سے کم لگایا گیا تھا، اسی لیے سڑکیں تنگ اور پارک ناکافی رہ گئے۔

نئے سیکٹروں میں G-17 اور G-18 کے علاقے، ایک صنعتی زون اور دو کمرشل مارکیٹیں شامل ہیں۔ G-17 میں 1200 رہائشی پلاٹ نکالے جائیں گے جن میں سے 400 کم آمدنی والے شہریوں کو الاٹ کیے جائیں گے۔ منصوبہ ساز ادارے کے مطابق G-17 کا رقبہ 2.1 مربع میل ہے اور اس میں پانی، بجلی اور گیس کے کنکشن زمین کے نیچے بچھائے جائیں گے تاکہ کھمبے اور تار نظر نہ آئیں۔ ٹاؤن پلاننگ کے ایک افسر کے مطابق یہ علاقہ ماڈل کالونی کے طور پر بنایا جائے گا تاکہ باقی شہر کے لوگ دیکھ سکیں کہ منصوبہ بند آبادی کیسی ہوتی ہے۔

ڈمپنگ سائٹ کے بارے میں فیصلہ سب سے زیادہ بحث طلب رہا۔ اب تک شہر کا کچرا اور ملبہ شہر کے مغربی کنارے پر ایک کھلی جگہ پر پھینکا جاتا تھا جو اب آبادی کے قریب آ چکی ہے۔ نئی سائٹ شہر سے 18 کلومیٹر دور ہوگی اور وہاں کچرے کو زمین میں دبا کر ڈھکا جائے گا تاکہ بدبو اور مکھیاں نہ پھیلیں۔ ٹاؤن پلاننگ کے ایک افسر کے مطابق پرانی سائٹ کو 6 مہینے میں بند کر کے وہاں پودے لگائے جائیں گے تاکہ وہ جگہ دوبارہ سبز ہو جائے۔

اجلاس میں یہ بھی طے ہوا کہ ہر نئے پلاٹ کے ساتھ 10 فیصد جگہ پارک کے لیے چھوڑی جائے گی اور سڑکوں کی چوڑائی 30 فٹ سے بڑھا کر 40 فٹ کر دی جائے گی۔ ایک رکن اسمبلی نے کہا کہ پرانے ماسٹر پلان میں سب کچھ اچھا لگتا ہے مگر عمل درآمد کا کوئی ذکر نہیں تھا۔ ٹاؤن پلاننگ کے ایک افسر نے کہا کہ نئے ماسٹر پلان میں ہر منصوبے کے ساتھ اس کا بجٹ بھی لکھا جائے گا تاکہ کاغذ پر بنا منصوبہ زمین پر رک نہ جائے۔

ٹاؤن پلاننگ کے ایک افسر نے بتایا کہ نئے ماسٹر پلان کا مسودہ 21 مئی تک ٹاؤن ہال میں رکھا جائے گا اور شہری اپنے اعتراض تحریری شکل میں جمع کرا سکیں گے۔ اجلاس کے بعد چیئرمین نے کہا کہ اگر اس بار بھی عمل درآمد سست رہا تو یہ پلان بھی پرانے پلان کی طرح الماری میں رہ جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہر ماہ ایک رپورٹ پبلک کی جائے گی کہ کون سا سیکٹر کتنا بن چکا ہے۔ یہ رپورٹ ہمالیہ ٹاؤن کے ویب پورٹل پر بھی دستیاب ہوگی۔

(ہندسہ نگار کے نامہ نگار کی رپورٹ) 19 مئی 2022ء کو شائع ہوئی